الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

پی او بکس نمبر: ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

⊙ Email: darulifta@gmail.com ⊙ Web: http://fatawa.binoria.org ⊙ Ph: +92-21-2560300\2560400 ⊙ Fax: +92-21-2564566

Name :> Asrar Bin Altaf

Address :> Karachi

Sebject :> JOB

Serial No :> 3931

Fatwa No :> 37/ج

Date :> 30/1/2008

Email :>

Question :>

ASSALAM-O-ALAIKUM

I WANT TO ASK WHETHER BUSINESS OF KARACHI STOCK EXCHANGE IS HALAL OR HARAM AS I GOT A JOB OPPURTUNITY OVER THERE. IS IT OK TO WORK AT THAT PLACE? FROM SOME PEOPLE I HEARD ITS HARAM WHEREAS I HAVE SEEN MEEZAN ISLAMIC BANK DOING BUSINESS WITH STOCK EXCHANGE.

محترم جناب مفتی صاحب

السلام علیکم

(کراچی اسٹاک ایکسچینج میں کاروبار جائز ہے؟ مجھے وہاں پر ملازمت ملنے کا ہے تو آیا وہاں پر کام کرنا صحیح ہے؟ بعض لوگوں کو کہتے سنا ہے کہ حرام ہے جبکہ میں نے میزان بینک والوں کو دیکھا کہ وہ اسٹاک ایکسچینج کے ساتھ کاروبار کرتے ہیں

اسرار بن الطاف کراچی -

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ میزان بینک یا کسی شخصیت کا کسی سے معاملہ کرنا جواز کی دلیل نہیں تاہم سائل کو جو ملازمت مل رہی ہے اس کے دوران اگر اُسے سودی معاملات از خود انجام نہ دینے پڑتے ہوں تو اس صورت میں اس ملازمت کا اختیار کرنا اور اس سے حاصل ہونے والی اجرت کا لینا ہر دو امور شرعاً بھی جائز اور درست ہیں ورنہ اس کے بجائے سائل کو ایسی ملازمت مل جائے جس میں سودی معاملات کیساتھ اشتباہ بھی تعلق نہ رکھنا پڑتا ہو تو اسے اختیار کرنا بلاشبہ بہتر و افضل ہے۔

قال اللہ تعالیٰ: احل اللہ البیع وحرم الربوا (البقرہ)

وفی المسلم: لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آکل الربوا وموکلہ وکاتبہ وشاھدیہ وقال ھم سواء (ج ۲ ص ۲۷) واللہ تعالیٰ اعلم

سلطان معاویہ عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۵ ربیع الثانی ۱۴۲۹

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء

رئیس

12/4/08